برادرانِ اسلام مائیں بہنیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ محرّم الحرام ۱۴۳۳ھ کی رسمی تاریخ کی ابتداء کے حوالے سے محکمہ علیا کی شرعاً تبدیلی اللہ تعالیٰ کی طرف سے سعودیہ کے شرعی ثبوتِ ہلال کے فیصلوں کی صحت پر مزید تائیدِ غیبی بن کر ہمارے سامنے رونما ہوئی جو مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے پچھلے ۲۶ سالہ رکارڈ میں دوسری مرتبہ کی تاریخی تبدیلی ہے جس سے یہ بات پایہ تکمیل کو پہونچ چکی کہ سعودیہ میں عباداتی تاریخوں کے حوالہ سے ''رسمی ثبوتِ ہلال'' میں بہت ہی احتیاط برتی جاتی ہے اور جب کبھی انہیں اپنے کئے گئے پہلے فیصلہ میں کوئی شرعی لغزش کا ثبوت مہیّا ہوجائے تو پچھلا فیصلہ بدلنے میں وہ کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے جس کا بین ثبوت حالیہ محرّم الحرام کی تاریخ کی تبدیلی کا یہ تازہ واقعہ ہے، یادرہے کہ مذکورہ رکارڈ کے علاوہ پچھلے ۲۶ سالوں سے پہلے دواور واقعات میں بھی ان کی طرف سے اس قسم کی تبدیلی سے عوام الناس کو باخبر کیا گیا تھا جس میں رمضان کے ایک روزہ کی قضاء تک کا بھی اعلان شامل تھا، ان واقعات سے یہ بات پایہ تکمیل کو پہونچ چکی کہ سعودیہ کی مجلسِ قضاءِ اعلیٰ کی طرف سے رسمی (یعنی ہر ماہ شرعی ثبوتِ ہلال والی) تاریخوں کے ثبوت میں حددرجہ احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھے جانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جاتی! المحکمہ کی طرف سے اپنے پہلے فیصلے میں جو تبدیلی کی گئی یقیناً یہ ان کی بدنامی نہیں بلکہ اس کے بجائے یہ بات ان کی نیک نامی کا ذریعہ ہی بنی کیونکہ کوئی بھی ادارہ خاص کر ہائی کورٹ بشمول سپریم کورٹ کے جید علماء ججیز خود اپنی اور اپنے مستند ادارے وملک کی بدنامی کا خواہ مخواہ کا سامان تو نہیں کریے گا یں گے بلکہ یہ محکمہ والوں کی طرف سے شرعی اصولوں اور نبوی احکامات پر پابندی ومضبوطی کے ساتھ عمل کرنے کی مثال ہے اوراسی راہ پر چلتے ہوئے مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ نے بھی عمل پیراں ہے

() قارئینِ کرام آپ کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ محرّم الحرام ۱۴۳۳ھ کی رسمی پہلی تاریخ کے حوالے سے ۲۶ نومبر ۲۰۱۱ء بروز ہفتہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ اور سعودی محکمہ علیا کے درمیانی واسطہ ہمارے نمائندے وسعودی باشندے حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد حفظ اللہ کے محکمہ علیا سے رابطہ کرنے پر وزیر محکمہ شیخ عبدالرحمٰن الکلیّہ نے بتلایا کہ ''رویت کے اعتبار سے آج بروز ہفتہ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ کی پہلی تاریخ ہے''! لیکن چھ دن گذرنے کے بعد مورخہ ۲ دسمبر بروز جمعہ ہمیں محکمہ کے علاوہ دیگر ذرائع سے تاریخ کی تبدیلی کا جیسے ہی علم ہوا تو مکّۃ المکرّمہ میں مولانا کو اس سے مطلع کیا گیا تا کہ ثبوتِ ہلال کے اصل مرکز ''محکمہ علیا'' سے رابطہ کیا جائے بعد میں آپ نے بتلایا کہ ''چونکہ آج تو جمعہ کی چھٹی ہے اس لئے محکمہ علیا کا آفس بندھ ہے اب تو کل بروز ہفتہ مورخ ۳ دسمبر کو ہی ان سے رابطہ پر صحیح بات معلوم ہوسکتی ہے! دوسرے روز ہفتہ کی صبح آفس وقت میں رابطہ پر تاریخ کی تبدیلی کے متعلق موصوف کو محکمہ والوں نے بتلایا کہ بات صحیح ہے'' اور شرعی بنیاد پر ذوالحجّہ کے ۳۰ ایّام شمار کئے گئے ہیں جس کی بنیاد پر محرّم الحرام کی پہلی تاریخ بروز اتوار مورخہ ۲۷ نومبر ۲۰۱۱ء کو ہے'' (1۔ ملاحظہ ہو)، ساتھ ہی یہ بھی ذہن نشین رہے کہ ''محرّم الحرام کی بروز ہفتہ ابتداء کی خبر سے لیکر مورخہ ۴ دسمبر بروز ہفتہ آٹھ دن تک محکمہ علیا سعودیہ کی طرف سے کوئی اعلان سامنے نہیں آیا اور پہلی مرتبہ ان کا وضاحتی بیان اِسی روز ہفتہ کو سعودیہ کی ویب سائٹ SPA پر شائع ہوا جس روز چاند کمیٹی برطانیہ کے نمائندے نے محکمہ علیا سے وضاحت چاہی (2۔ ملاحظہ ہو محکمہ کے وضاحتی بیان کی حوالہ تاریخ)، اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ سعودیہ میں ثبوتِ ہلال کی مرکزی آفس **محکمہ علیا** کا تبدیل شدہ فیصلہ پہلی مرتبہ ایک ہفتہ بعد ہی سب کے سامنے آیا۔

() یادرہے کہ اس طرح کی تبدیلی سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سعودیہ میں رسمی تاریخ (شرعی تاریخ) کے لئے شرعی ثبوتِ ہلال پر حتی الامکان گہری نظر رکھی جاتی ہے اور اس طرح کے کئے گئے فیصلے کے بعد بھی اگر شرعاً اس میں تبدیلی ضروری ہو تو سعودی محکمہ والے اس سے پس وپیش نہیں کرتے! افسوس صد افسوس اسلام اور آپ ﷺ کے طریقہ وصراطِ مستقیم کے دشمن ایسے مواقع کے واضح مثبت پہلو کے سامنے آنے کے باوجود سعودیہ کے خلاف میدان میں آجاتے ہیں اور نہ صرف آپ ﷺ کے خود کے اپنے فیصلوں کے تبدیل شدہ کئی واقعات بشمول ثبوتِ ہلال (کہ تیسواں روزہ رکھ کر عین غروبِ آفتاب کے وقت گواہوں کے سامنے آنے پراسے توڑ دیا تھا) ونصوص کی تردید میں پوری قوّت سے اپنے پروباز ولہراتے ہیں اور اس کے خلاف عوام الناس کی غلط ومخالفانہ ذہن سازی پر ایسے اترآتے ہیں جیسے کہ یہ بات پیغمبرانہ ہو! اناللہ وانا الیہ راجعون،

بارہا یہ بات سب کے سامنے آچکی اور دارالافتاء ریاض نے بھی لکھا کہ رسمی تاریخ کے لئے سعودیہ میں (3۔ سال کے نہ صرف چار ماہ بلکہ کل کے کل بارہ ماہ کے لئے شرعی ثبوتِ ہلال کا انتظام معمول بہا ہے جس میں) کوئی تبدیلی نہیں ہوئی مگر یہ ایک ہی بات دوہرا کر خالی الذہن معصوم عوام کو یہ کہہ کر ورغلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ ''سعودیہ میں صرف تین چار ماہ کے لئے ہی ثبوتِ ہلال کا اعلان ہوتا ہے'' مگر اس کا دوسرے جزواصل حقیقت کو یہ چھپاتے ہیں کہ ''اگرچہ سعودیہ میں باقی مہینوں کے ثبوتِ ہلال کا اعلان تو (سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کے مدِنظر) نہیں کیا جاتا مگر انتظامی طور پر عدالتوں کے پاس ہر ماہ کی رسمی تاریخ کا رکارڈ وفیصلہ قانوناً ضابطہ تحریر میں رکارڈ ہوتا رہتا ہے اور پوچھنے والے سعودی باشندوں کو وہ اس سے باخبر بھی کرتے ہیں جس میں ہمارے سعودی نمائندے مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ بھی شامل ہیں مگر یہ ہیں میں نہ مانوں کی رٹ لگائے رہتے ہیں!

() قارئین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ عید الفطر ۱۴۳۲ھ کے موقعہ پر اسلام و پیغمبر دشمنوں نے اپنے مِڈیا، ٹی وی چینلز اور ای میلز و ٹیکس میسیز وغیرہ کے ذریعہ عوام الناس کو صراطِ مستقیم سے بہکانے و ہٹانے کی زبردست محنت کی مگر اللہ کی مدد اور عوام الناس کے تعاون سے الحمدللہ ان کے ارادے ملیامیٹ ہوئے اور سب کے سامنے شیعی و ایرانی کارندوں، ان کے ایجنٹوں اور خود نامی سنّیوں ہی کی طرف سے اپنے سنّی بھائیوں کو بہکانے، ان میں پھوٹ ڈالنے کی کوششوں کا پردہ چاق ہوگیا تھا (4۔ ملاحظہ ہو) ساتھ ہی ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی محرّم کے تبدیل شدہ فیصلہ کے نام پر کی جانے والی سازش کے کارندے بھی الحمدللہ بے نقاب ہو چکے!

دراصل اسلام دشمنوں و شیطان کو صراطِ مستقیم خصوصاً شرعی ثبوتِ ہلال کے شرعی مسائل سے انجان عوام الناس کو بہکا کر انہیں جہنّم کی راہ پر ڈالنے میں مزہ آتا ہے، شیطان تو قیامت تک مردود ہے اس لئے مسلمان صرف ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے دعا کرسکتے ہیں کہ باری تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور اور انہیں شیطان و اسلام دشمنوں کی مدد کرنے سے باز رکھ تاکہ تیرا اور تیرے امی برحق نبی ﷺ کے احکامات کا بول بالا ہو، آمین،

دینِ اسلام اور مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے ایک بہی خواہ نے مذکورہ قسم کی مردود کوششوں کے حوالہ سے ''ام القریٰ کے نام سے اسلام دشمنی حوالہ تحریر'' جو بھیجی اسے ملاحظہ فرمائیں؛

"(Those who have declared the 5th of December as the day of Aashura in the UK have done so *following the '* ***Ummul Qura Calendar'*** which is based on CALCULATION NOT ON ACTUAL SIGHTING. TO OBSERVE AASHURA BASED ON A CALCULATED CALENDAR WOULD BE WRONG. By observing Aashura on the 5th of December one would be depriving one's self of the benefits attached to this great day.

It is common knowledge that the Riyadh authorities do not announce Muharram based on actual sighting of the hilal. They only announce the sighting claim dates of Ramadhan, Shawwal and Dhul Hijjah - no others!)"

(5-What`s answer for....)

() ایک طرف سعودی او تھوریٹی رویت وثبوتِ ہلال کا حوالہ دیکر رمضان وعیدین اور حج کی رسمی تاریخوں کا اعلان کرتی ہے اور دیگر ایّام میں مثلاً محرّم الحرام ۱۴۳۳ھ کے لئے محکمہ کے وزیر شیخ عبدالرّحمٰن الکلیّہ حفظہ اللہ (جو نہ صرف خود بلکہ تمام ججیز سب کے سب جیّد عالمِ دین ہیں) ہمارے نمائندے سعودی باشندے کے پوچھنے پر بتلاتے ہیں کہ ''رویت سے محرّم کی پہلی تاریخ آج بروز ہفتہ مورخہ ۲۶ نومبر کو ہے'' مگر اسلام و اسلامی نبوی اصول کے دشمن ہیں کہ ام القریٰ کی رٹ لگائے جارہے ہیں اور دلیلاً کہا جاتا ہے کہ ام القریٰ کیلنڈر میں بھی یہی تاریخ ہے! جبکہ انہیں مفتی سعید پالنپوری صاحب کہ جنہیں یہ اپنے سپورٹ میں پیش کئے جاتے ہیں وہ تو سعودیہ کے ام القریٰ کیلنڈر کی طرح کے ہندوستانی کیلنڈر کے کل بارہ کے بارہ مہینوں کی پہلے سے معیّن پہلی تاریخ کے عین مطابق پورے سال کے چاند ہونے پر فخر کرتے ہیں! (6۔ ملاحظہ ہو) انہیں اپنا یہ شہتیر تو دکھائی نہیں دیت اور خود کے گھر کی خبر لینے کے بجائے یہ چوبیس گھنٹہ ہر پل اپنی اسلام دشمناوٹ سرزمینِ حرمین شریفین سعودیہ اور اس کی قضاء و عدالتِ شرعیہ، اس کے ملک بھر کے جید علماء ججوں اس کے دارالافتاء اور وہاں کے مفتیوں کے اقوال و فیصلوں کو ام القریٰ کی رٹ سے مردود قرار دینے کی بیماری میں پریشان حال رہتے ہیں!

() قارئین کرام اس سے پہلے شروع میں معلوم ہوا تھا کہ ''بروز ہفتہ مورخہ ۲۶ نومبر کو محکمہ علیا کے وزیر نے خود بتلایا تھا کہ رویت کے اعتبار سے آج یکم محرّم ہے مگر اس سنیچر سے لیکر دوسرے سنیچر کو آٹھویں دن ہماری انکوائری پر محکمہ علیا نے جہاں تبدیلئے تاریخ کا ہمیں بتلایا وہیں اسی دن ان کا وضاحتی بیان سعودی پریس ایجنسی کی ویب سائٹ میں بھی شائع ہوا اور یہی نہیں بلکہ اسی شام اتوار کی رات عشاء بعد دیر سے لیڈز سے حضرت مولانا ریاض الحق صاحب نے مطلع کیا کہ عرب نیوز کی ویب سائٹ میں عاشورہ کی پچھلی تاریخ کی تبدیلی کی خبر پر مشتمل رنگ لنک جاری ہے جسے چیک کیا گیا تو واقعی یہی بات تھی اس کے علاوہ دیگر عربی اخبارات میں بھی تبدیلی کے ملے جلے الفاظ پر مشتمل تبصرہ شامل تھا، خصوصاً برطانیہ کے اسلامک ٹی وی چینل نے سپریم کورٹ کے اسٹینڈنگ جج کے فیصلہ کے حوالہ سے عاشورہ کا دن پیر کے بجائے منگل کے روز ہونے کا رننگ اعلان گھنٹوں تک بتلایا اس کے علاوہ اردو اخبارات خاص کر ڈیلی جنگ لندن نے بھی عاشورہ کی تاریخ کے پیر کے بجائے منگل سے تبدیل ہونے کی خبر کو شائع کرتے ہوئیلکھا'' **(کراچی، جنگ نیوز) سعودی عرب کی جوڈیشل کونسل نے محرم الحرام ۱۴۳۳ھ کے حوالہ سے اپنا سابقہ فیصلہ تبدیل کیا ہے اور محرم الحرام کا آغاز ۲۶ نومبر کے بجائے ۲۷ نومبر کو قرار دیا ہے۔** (7۔ ملاحظہ ہو)

نوٹ؛ یاد رہے کہ جنگ میں غلطی سے نومبر کے بجائے دسمبر کا مہینہ چھپا ہے،

ایک طرف میڈیا والے بھی کہہ رہے ہیں کہ تاریخ تبدیل ہوئی مگر اسلام دشمن وشرارت پسندوں کی بھانت بھانت کی بولیوں میں یہاں تک افواہ پھیلائی گئی کہ ''مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کا محرّم الحرام کی ابتداء کے حوالہ سے پہلا اعلان محکمہ کی خبر کے بجائے ان کا اپنا شوشہ تھا اور ۳ دسمبر بروز ہفتہ محکمہ علیا کا جو وضاحتی بیان سعودی پریس ایجنسی میں شائع ہوا یہی ان کا پہلا اور آخری بیان تھا! لاحول ولاقوّۃ الاّ باللہ، اسطرح کی شرارت پسندی و خرد ماغی کا تو کوئی حل نہیں سوائے اس کے کہ ان کی ہدایت کے لئے شیطان پر لعنت کرتے ہوئے اجتماعی دعائیں کی جائیں!

() آخر میں مضمون کے چار خلاصہ نکات ملاحظہ فرمائیں؛ (1) قارئینِ کرام محکمہ علیا (ہائی کورٹ) سعودیہ نے ہمیں اوّلاً رویت کے اعتبار سے ذی الحجّہ کے ۲۹ دن ہونے اور سنیچر کو

یکم محرّم ہونے کی جوخبردی تھی وہ یقیناً ام القریٰ کیلنڈرکی تاریخ کی نقل ہرگز ہرگز نہ تھی اور دنیا بھرمیں بشمول سعودیہ ''رسمی اور سال بھر کے معیّن کیلنڈر'' کی تاریخوں کاایک ہوجانا کوئی نئی بات نہیں اسی طرح یہاں بھی ایک ہوجانا کوئی اچنبے کی بات نہیں!(**الف**) ڈاکٹر خالدشوکت صاحب فرماتے ہیں کہ''سعودیہ میں رسمی تاریخوں کے لئے ام القریٰ کیلنڈر کا استعمال نہیں ہوتا(**ب**) اسی طرح آئی کوپ کے محمدعودہ صاحب لکھتے ہیں کہ'' ہمیں سچائی کوقبول کرکے خوامخواہ کی باتوں سے بچنا چاہیئے جیسے کہ میں یقین نہیں کرتاہوں کہ سعودیہ میں ام القری کیلنڈر پرعمل ہوتا ہے بلکہ وہ سال کے **ہرمہینے میں** کئی مرتبہ کیلنڈر کی تاریخوں سے مختلف فیصلہ کرتے ہیں۔۔''(2) دوسری بات یہ کہ سعودیہ میں میں سپریم کورٹ کے ماتحت محکمہ علیا کی طرف سے رسمی تاریخ وثبوتِ ہلال کا باقاعدہ اعلان جہاں شعبان، رمضان وعیدالفطر اورحج کے لئے ہوتا ہے وہیں دیگرمہینوں کا اعلان بھی یہ کبھی کبھی کردیتے ہیں مثلاًمحرّم الحرام اور جمادی الاوّل ۱۴۳۰ھ کی مثالیں جہاں موجود ہیں وہیں سال کے بارہ رسمی مہینوں کی رسمی تاریخ وثبوتِ ہلال کو باضابطہ تحریر میں لانے کا اہتمام ہونا اورسعودی باشندوں کوپوچھنے پران کی معلومات تک کوبہم پہونچایا جانا ڈھکی چھپی بات نہیں جیسے کہ سعودی باشندوں کے علاوہ ہمارے سعودی نمائندے کوبھی یہ سہولت میسّر ہے

(3) اسلام دشمن اپنی کمینگاہوں میں بیٹھے سعودیہ میں گواہوں سے باقاعدہ جرح نہ کئے جانے کا ڈھنڈھوڑہ پیٹتے رہتے ہیں حالانکہ سعودیہ کے اداروں نے بارہا اس پر بھی وضاحت کی ہے جس میں ہرگواہ کے لئے دومزکّی کی شرط کاپورا کرنا بھیشامل ہے جوگواہ کے معتبر ہونے کی گواہی دے! دراصل شرعی ونبوی موقف کے مخالفین ''سعودیہ میں گواہوں پر جرح نہیں ہوتی'' کہتے ہوئے شورمچا کرمعصوم عوام کوبہکانے کی جوکوشش کرتے ہیں اس میں ان کی اسلامی احکامات ونصوص کے خلاف جوبدنیتی ہوتی ہے اس سے ان کا مقصد دین نہیں بلکہ ''مفروضہ نیومون تھیوری کے غیراسلامی قوانین پر گواہ کی گواہی کو پرکھنے کا ہے جس سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے'' مگر یہ اسے دین بنائے بیٹھے ہیں حالانکہ ثبوتِ ہلال میں شرعاً اس کا کوئی مقام نہیں! اب سعودیہ والے فرمانِ رسول ونصوص پر قطعی طوران کی اس یہودونصاریٰ والی جرح پرعمل نہیں کرتے توچورمچائے شورکی طرح عوام کواس سے بیوقوف بناکر یہ انہیں سعودیہ کے خلاف بھڑکاتے ہیں! اگر یہ واقعی شرعی جرح میں مانتے ہوتے تو۱۴۳۱ھ کے رمضان کے موقعہ پر برمنگھم یوکے کے شرعی چاند کی شرعی گواہی تین تین حضرات بشمول عالمِ دین، حافظِ قرآن اورایک متقی عمررسیدہ بزرگ مبلّغ تبلیغی جماعت نے دی تھی مگر چونکہ وہ گواہیاں ماقبل اسلام کے ربائی ہالیل دوم (۳۵۸ء) کی طرف سے میتون فلسفی (۱۴۳۱ قم) کے فلکیاتی مفروضہ حسابات کے خلاف تھیں اس لئے اسلامی احکام مخالفین کی ایمانی قوّت (!) اس ربائی قاعدہ کے مقابلہ میں نصاً ان شرعی گواہیوں کوقبول کرنے سے مانع ہوگئی، اناللہ وانا الیہ راجعون، حالانکہ مزید براں مفتیانِ کرام بشمول دارالافتا دارالعلوم دیوبند تک نے ان کی تصدیق کرتے ہوئے اس حساب کو **دین مین تحریف** قراردیکر اس کی تردید فرمائی اوراس گواہی کے مطابق چھوٹے ہوئے روزے کی قضاء تک کافتویٰ صادر کرتے ہوئے اس حساب پرعمل سے توبہ کرنے ورنہ گنہگار ہونے تک کا فرمایا مگرانہوں نے اسے بھی نہ مانا لاحول ولاقوّۃ الا باللہ، توپھران کے منہ سے جرح کی بات عجیب دورنگی ہے جس کا کس منہ سے وہ تذکرہ کررہے ہیں! (8۔ ملاحظہ فرمائیں)

(**الف**) چونکہ یہ ساری بحث عاشورہ کے دن کی تبدیلی کے حوالہ سے ہے اور عاشورہ کا روزہ وہ روزہ ہے جس میں آپ ﷺ نے یہودیوں کی طرف سے صرف دسویں تاریخ کا روزہ رکھنے پر اپنی امت کو **ان کی مخالفت کرتے ہوئے** مزید ایک روزہ ساتھ بڑھانے کا حکم دیا مگرہم دیکھتے ہیں کہ یہ مخالفین عاشورہ کی تاریخ پر توسیخ پا ہوجاتے ہیں مگراسلامی تاریخ کے یہودی طریقہ کوقبول کرتے ہوئے نیومون تھیوری کے قوانین کی بنیاد پراس کی تردید کرنے میں ذرّہ برابر عارمحسوس نہیں کرتے، یاللعجب! کیا عاشورہ انہیں یہی سکھا تا ہے! یہ اسلامی احکامات ونصوص اوررسول اللہ ﷺ کی توہین نہیں تواور کیا ہے! (9۔ ملاحظہ فرمائیں)

آخرمیں مسلمانوں سے عرض ہے کہ وہ اسلامی احکامات خصوصاً ثبوتِ ہلال کے منصوص دینِ محمّدی کے مسئلہ کو یہودونصاریٰ کے میتونک وربائی ہالیل دوم کے نیومون تھیوری کے حسابات کی بھینٹ چڑھانے والوں کی بار بارکی اسلام ورسول مخالفانہ حرکتوں، ان کے ای میلز، ٹیکسٹ میسیجیز اور ہرقسم کے لیٹریچر ودھوکہ دہی سے خاص کرسرزمینِ حرمین شریفین سعودی عربیہ کے دارالقضات کے عین نصوص وسنتِ نبویہ ﷺ کے مطابق فیصلوں کے خلاف سازش کوملیامیٹ کردیں، یادرہے کہ یہ وہ صیہونی سازش ہے جواسلام کے نام کے ساتھ اسلامی احکامات کے خلاف خاص کرسعودیہ میں شرعی قوانین کے نفاذ کے خلاف خودمسلمانوں ہی کے کندھوں کے سہارے چلائی جارہی ہے تاکہ عالمِ اسلام میں اس سرزمینِ اسلام کہ جہاں سے اسلام کانورروشن ہوا اورجہاں دارالقضات وجیوڈیسری کا مکمّل نظام رائج ہے ختم کرکے دیگرمسلم ممالک کی طرح اسلامی قانون صرف دکھاوے کا رکھ چھوڑکر یہاں سے بھی سِول سیکیولر قوانین کولاگوکردیا جائے! یادرہے کہ یہ سازش اوردنیا بھرسے مذکورہ قسم کی تحریک میں جہاں اسلامی قوانین کا یہاں سے ختم کرنا پنہاں ہے وہیں ان کی یہ تحریک سعودی عربیہ کے سربراہِ مملکت پردباؤ ڈالکر اسے وہاں کی اسلامی پالیسی کوختم کرنے پرمجبور کردینے کے منصوبے کی کڑی ہے اس لئے مسئلہ محض حرمین شریفین کے تقدّس کا نہیں بلکہ مرکزِ اسلام کی سرزمین پراب تک اسلامی احکامات کا جوبول بالا ہے اسے بالکلّیہ بتدریج ختم کردینے کے پروگرام وسازش کا ہے جس کے ہاتھ پاؤں خودمسلمانوں کو بنایا جارہا ہے! اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کواس تحریک کے اثرات سے محفوظ رکھے خاص کرہماری نوجوان نسل اوروہ اسلام ورسول دشمن تحریکیں جوانہیں راہِ راست وصراطِ مستقیم سے بھٹکانے کا تہیّہ کئے ہوئے ہیں ان سے نہ صرف ان کی نجات ہو بلکہ یہ خودبھی ان بدنصیبوں کی نجات کا ذریعہ بنیں، آمین

وآخردعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ النبی الامی الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الیٰ یوم الدین

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk

Dear Brothers and Sisters,

Assalamu Alaikum warahmatullah wabarakatuh,

The Central Moon Sighting Committee of GB has changed its first announcement, for First of Muharram 1433 as our representative Dr.Maulana Saeed Ahmed Inayatullah Makki told us that he spoke again with Mahkamah Ulyah this morning and they informed that ``ZulHajjah 1433 have counted 30 days on the basis of Shariah and therefore, the First of Muharram 1433 is on Sunday 27th November 2011``. CMSC apologizes for any inconvenience caused. The 10th of Muharram falls on Tuesday 6th December 2011, therefore the Sunnah fast of Ashura should fast on Monday and Tuesday or can fast Tuesday and Wednesday. The change in the dates also adds further credence that the Saudi Mahkamah Ulyah decide the Islamic dates based purely on the Shariah.

Wassalam,
Y.A.Miftahi
HGS

قارئینِ کرام، السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے نمائندہ حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ مکی حفظہ اللہ کو محکمہ علیا سعودی عربیہ والوں نے آج بروز ہفتہ صبح دوبارہ بتلایا کہ انہوں نے **شرعی بنیاد** پر فیصلہ کیا کہ ذوالحجّہ ۱۴۳۲ھ کے ۳۰ ایّام شمار کئے جائیں۔ قارئین کی خدمت میں عرض ہے کہ اس بنیاد پر اب یکم محرّم الحرام ۱۴۳۳ھ بروز اتوار مورخہ ۲۷ نومبر ۲۰۱۱ء کو ہے اور یومِ عاشورہ (۱۰ محرّم الحرام) بروز منگل ۶ دسمبر ۲۰۱۱ء کو ہے۔
قارئین کے سامنے یہ بات عیاں ہوگئی کہ محکمہ علیا اور مجلس قضاء اعلیٰ ہمیشہ شرعی بنیاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عبادات کے ایام کا فیصلہ کرتے ہیں اور بعد میں شرعی بنیاد ہی پر تبدیلی کرنی پڑ جائے تو اس سے بھی جھجک وعار محسوس نہیں کرتے! مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے پچھلے ۲۶ سالہ رِکارڈ میں اس قسم کی یہ دوسری شرعی تبدیلی ہے، اسی تبدیلی کی بنیاد پر چاند کمیٹی بھی اپنے اعلانات کی تبدیلی سے الحمدللہ پس وپیش نہیں کرتی، فقط والسلام

نوٹ:۔ عاشورہ کے دوروزے بروز پیر ومنگل یا منگل بدھوار کورکھے جائیں۔

اب مساجد کو دوبارہ تبدیل شدہ ماہنامہ بھیجا جارہا ہے،

تاریخ کی تبدیلی سے ہونے والی اولجھن پر ذمّہ دارانِ چاند کمیٹی مساجد کمیٹوں، مصلّی حضرات اور ہر بہی خواہ سے معذرت خواہ ہیں،

بقلم: مولوی یعقوب احمد مفتاحی، ناظم مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ (مورخہ ۷ محرّم الحرام ۱۴۳۳ھ بروز ہفتہ)

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk

WEBSITE: www.hizbululama.org.uk بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ **E-MAIL: info@hizbululama.org.uk**

Year: 27 In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful Issu: 01

THE MOON SIGHTING MONTHLY NEWS LETTER

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

C e n t r a l M o o n S i g h t i n g C o m m i t t e e o f G r e a t B r i t a i n

Jeudo Christian Lunar Calendar

It is established that religiously minded Christians use the lunar calendar and it is the calendar which the Jews practice upon in this age. This lunar calendar was initiated by the highest ranking Rabbi in Palestine, Haalel II, in 358 CE when he adopted the new-moon theory of Metone who lived in 431 BC and by so doing he terminated the practice of the Prophets whereby the moon was actually sighted for the first of each month and announced from Baitul Muqaddas by them.

Although it is common that the Christians use the Greek 'Solar Calendar' which the Roman Emperors adopted after they conquered Greece prior to the coming of Isa علیه السلام and changed the names of the months to that of their governors and they also altered the sequence of the months and days such that after the era of Isa علیه السلام the Roman Emperor, Constantine The Great I (331 CE) embraced Christianity the Christian calendar was attributed to him upto the era after the coming of Rasoolullah صلی اللہ علیه وسلم when it starting being attributed to Pope Gregory due to certain alterations made by him. However on the basis of the reference mentioned earlier it is established that the Christian calendar is actually the Lunar calendar.

When the era of the final Messenger صلی اللہ علیه وسلم commenced in 610 CE then he expressed that he has come to do away with all the previous practices based on ignorance such that by the command of Allah, Rasoolullah صلی اللہ علیه وسلم *did* away with most of the laws that were found in the previous scriptures (Bukhari ,Muslim).

In light of this danger and on the basis of the fact that Islam, unlike the other religions, will remain until the Day of Judgement Rasoolullah صلی اللہ علیه وسلم stated the following:

(لا تزا ل طائفة من أملا ظاهرين على للا قلا يضرهم من خالفهم ولا من خذلام حلا تقوم الساعة(لاارى و مسلم

Translation: A group of my followers will always remain dominant on the true and right path. Those who oppose them as well as those who stop assisting them will not cause any harm to them until the last day

(Click to see the reference about Judo Christian Lunar Calendar)

حرمین شریفین کی چاند کمیٹی میں برطانوی زائرین اور عیدالفطر ۱۴۳۲ھ کا عبرت ناک واقعہ!!!

قال اللّٰہ تعالیٰ؛ واتّقوا یوما ترجعون فیه الی اللّٰہ ثم توفیّ کل نفس ماکسبت وھم لایظلمون۔ البقرہ، آیت ۲۸۱ (ترجمہ) اورڈرو اس دن سے جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، تب ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا

برادران اسلام، مائیں وبہنیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ذیل کا مضمون حرمین شریفین کی مہتم بالشّان سرزمین اور وہاں جاری قرآنی نبویانہ احکامات کے نام پر شیعی سربراہ ملعون ابن سباء یہودی کے اس گروہ کے پروپیگنڈے کے حوالے سے ہے! اسی ٹولہ کے فاطمی شیعی حکمراں حاکم بامراللہ نے اسلامی رسمی قمری تاریخوں کے لئے قرآنی ونبوی طریقہ کو چھوڑ کر میتونِک، یہود نیومون تھیوری سے مشروط نامی نئے چاند کو پہلی اسلامی تاریخ قرار دینے کا سنی اکثریت پر حکم نامہ جاری کردیا جو سنیوں کی چھ برسوں کی جان ومال کی قربانیوں پر ہی ختم ہوسکا! مصری سنیوں کو چھٹکارہ تو مل گیا مگر بعد والے سنّیوں نے ان کی قربانیوں کو بھلا کر شیعوں کی طرح میتونک مفروضہ نیومون سے چاند کی رویت کو مشروط کرنا مروّج کیا جو تحریفِ یہود کی طرح ایک بڑے اژدہے کی شکل میں آج ہر قسم کے مکروفریب، منطق وجھوٹ سے صراطِ مستقیم کی راہ میں حائل وروکاوٹ بن چکا! **شاید قارئین کو تعجّب ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ** مطلق العنان شیعی حکمراں لعین کرنل قذّافی نے لیبیائی سنی قوم کو رمضان وعیدین کے لئے ان مصری شیعوں کے مفروضہ نیومون ہی کو پہلی تاریخ کے طور پر منانے پر مجبور کیا! لعین قذّافی اپنی اس شیعیت کا اعتراف بھرے مجمع میں کرتے ہوئے شیعی فاطمی دعوت وامامت کے داعی کے طور پر خود کو لیبیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا امام بتلاتا اور ہزار سال پہلے ناپید ہوجانے والی مصری فاطمی مملکت کی یاد میں لیبیا کو دوسری فاطمی مملکت قرار دیکر علانیہ کہتا کہ ہمارے اس فاطمی شیعی امامیہ کے حق کو کوئی چھین نہیں سکتا، بالآخر یہ بھی پچھلے فاطمی حکمرانوں کی طرح بری موت مرا جس کی قبر کا نشان تک باقی نہ رہا! 1 (کلِک کرکے ویڈیوز ملاحظہ ہو)، قارئین کو یاد ہوگا کہ **۱۴۳۲ھ کے رمضان کی ۲۹ ویں کی شام سعودی عربیہ میں** عیدالفطر کے چاند کی دوجگہوں میں رویت پر سب سے پہلے سبائی شیعی نژاد ایرانی ایجنسیوں نے دنیا بھر کے سنّیوں کو سعودیہ کے خلاف بھرکانے کے لئے جھوٹا پروپیگنڈہ کیا کہ: ۔عید کے چاند کے غلط اعلان کی بناء پر سعودی حکومت نے کئی ملین ریال فدیہ میں دئے اور ایک روزہ کی قضاء کا اعلان بھی کیا! تفصیل جاننے کے لئے کلِک کریں Shawwal Dhul-Qa'ad افسوس صد افسوس ہمارے سنی بھائی بھی اپنا عقیدہ وتاریخ بھلا کر شیعی پروپیگنڈے سے نبوی طریقہ وسنیت کے خلاف جانے انجانے میں وہ سب کچھ کر جاتے ہیں جو اہلِ سنت والجماعت کا طریقہ وصراطِ مستقیم نہیں! بہرحال **اس جھوٹ وپروپیگنڈہ کی ایک بات تو یہ تھی کہ: (1) سعودیہ نے اپنے دفتری کیلنڈر (ام القری) کی تاریخ پر عمل کیا** اور یہ دلیل گھڑی کہ اس کیلنڈر میں شعبان کو ۲۹ دنوں کا بتلا کر نمازوں کے اوقات بھی نہیں لکھے گئے ہیں! (حالانکہ اسلامی کیلنڈر کی تاریخ اور شرعی رسمی تاریخ دونوں کا ایک ہوجانا کوئی نئی بات نہیں جیسے کہ ایسا سعودیہ کے علاوہ دنیا بھر میں مسلمانوں کی طرف سے مختلف اسلامی کیلنڈرز جو چھاپے اور اپنی اپنی ویب سائٹس پر رکھے جاتے ہیں ان میں بھی ہوتا ہے اور ان کیلنڈرز کی ۲۹، ۳۰ کے مطابق جو پہلی تاریخ ہو اسی کے عین مطابق وہاں کی پہلی تاریخ بھی ہوتی ہے جسے یہ اپنے طور رسمی پہلی قرار دیتے ہیں! **مثلاً یہ دیکھئے ہندوستان کی مثال:** ۔مولانا سعید احمد پالنپوری صاحب حفظہ اللہ اپنی برطانوی تقریر میں فرماتے ہیں کہ "**ہند میں تو پہلے چاند کی رویت سال کے بارہ مہینوں میں ہمارے حسابی ہندی کیلنڈر کی ۲۹ ویں کے عین مطابق ہوتی ہے سوائے ایک دو مہینوں کے اور گذشتہ سال تو بارہ کے بارہ ماہ کا ثبوت وچاند کی رویت اِسی کیلنڈر کی ۲۹، ۳۰ کے مطابق ہوئی**"!!! مفہوم (3 بعینہ تقریر کا "یوٹیوب ویڈیو" یہاں کلِک کرکے سن لیں (2) دوسری حرکت یہ کی گئی کہ مدینہ منوّرہ کی چاند کمیٹی میں لائے گئے برطانوی زائرین کے نام شامل کرتے ہوئے ایسا مضمون شائع کیا گیا جس سے قاری یہ سمجھے کہ یہ ۱۲ حضرات سب متفق ہیں کہ "(الف) سعودیہ نے رویت کی شہادتوں کے بجائے ام القریٰ پر عمل کیا (ب) اور دوسرے روز سب نے مدینہ منوّرہ میں دوسرے روز عید کرنے کے بجائے ۳۰ واں روزہ رکھا"۔ (حالانکہ دونوں باتیں غلط!)، اس قسم کا ای میل ہمیں بھی بھیجا گیا، **بہت سوں نے ہم سے دریافت بھی کیا کہ کیا مدینہ میں موجود برطانوی زائرین نے یہی کہا اور کیا؟** (کہ ان بارہ نے مدینہ منوّرہ میں سب کے ساتھ عید نہیں کی بلکہ روزہ رکھا؟)۔ ان کے پچھلے برسوں کے ہر جھوٹ کی قلعی کھلنے کی طرح مذکورہ جھوٹ کا پردہ بھی فاش ہوگیا اور مدینہ منوّرہ میں سعودیہ کی چاند کمیٹی کے ساتھ شامل ہونے والے 12 برطانوی زائرین میں سے ایک عالمِ دین نے اپنی ایمان داری وامانت کا ثبوت پیش کردیا (ہوسکتا ہے کہ ان 12 میں سے دوسروں نے بھی اس عالم کی طرح ان سے مضمون کے خلاف اپنی مخالفت اور نام نکالنے کا کہا ہو اور ہمیں معلوم نہ ہوا ہو!) ۔بہرحال اس عالمِ دین نے اپنی امانت ودیانت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے نمائندوں کو مذکورہ ای میل (ویب سائٹ) مضمون کی دھوکہ دیہہ ورڈِنگ وجھوٹ کی مذمّت ومخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں عیدالفطر ۱۴۳۲ھ کے بعد مدینہ منوّرہ سے مسجدِ اقصیٰ کی زیارت کرتے ہوئے گھر پہونچا اور ای میلز پڑھے تو فوراً فون کرکے میں نے ان سے کہا کہ (ویب سائٹ اور ای میلز وٹیکس میں ۱۲ زائرینِ مدینہ کے حوالہ سے) آپ کا جو مضمون ہے اس سے میرا نام نکال دیں، کیونکہ اس کی ورڈنگ (الفاظ) سے کوئی یہی سمجھ سکتا ہے کہ میں بھی یہ کہتا ہوں! حالانکہ میری یہ رائی نہیں! بلکہ میں نے تو مدینہ منوّرہ کی میٹنگ میں کمیٹی کے چاند کی گواہی کے اعلان اور اپنی وحاضرین کی دستخطوں کے وقت ہی تہِ دل سے مان لیا اور کہہ دیا تھا کہ سعودیہ کا یہ اعلان، چاند کی رویت کی شہادتوں کی بنیاد پر ہے، میں نے اسی کے مطابق وہاں عید بھی کی! لہٰذا آپ فوری طور پر میرا نام اس فہرست سے نکال دیں۔۔" (مفہوم) اھ، **قارئینِ کرام! پاک سرزمین پر آپ ﷺ کے پڑوس اور مدینہ منوّرہ جیسے مہتم بالشّان شہر سے بھی برطانوی زائرین کو بھی** دین کے نام پر پروپیگنڈہ وجھوٹ کے لئے شامل کرنے کی تحریک کا حال آپ نے پڑھا، سبائی طریقہ کی طرح یہ کتنی جرئح وبھیانک حرکت ہے! مسلمانوں کی ان سنّی حسابیوں سے عرض ہے کہ وہ اپنے گھر اور دنیا بھر کے اسلامی کیلنڈرز بشمول مولانا سعید صاحب تک کی مذکورہ گواہی کو سامنے رکھ کر سرزمینِ حرمین شریفین سعودیہ کے شرعی محقّق ثبوتِ ہلال کے خلاف رسمِ سبائی وصیہونیت کے فلسفے وجھوٹ کی دیگر کئی غیر شرعی حرکتوں سے توبہ کرکے صراطِ مستقیم کو اختیار لیں! **آؤ ہم سب مل کر دعاء کریں کہ توبہ کی جلد توفیق ہو خاص کر سنتِ نبویہ ﷺ کے زندہ کرنے کے نام پر برطانیہ سے جانے والے زائرین کو حرمین شریفین میں اکٹھا کرکے انہیں غلط استعمال کرنے اور ہونے سے اللہ سب کو محفوظ رکھے، آمین ثم آمین**

وصلیّ اللّٰہ علی النبی الامی الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الییوم الدین وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ ربّ العلمین

CMSC has changed its first announcement, our representative Dr.Maulana Saeed Ahmed Inayatullah Makki told us that Mahkamah Ulyah informed that "ZulHajjah 1433 have counted 30days on the basis of Shariah and therefore, the First of Muharram 1433 is on Sunday 27th November 2011." CMSCGB apologizes for any inconvenience caused.

MUHARRAM 1433 AH

Duration: Nov.-Dec. 2011

THE MONTH OF DHUL-HAJJ HAD 30 DAYS

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

The Islamic Week Starts Every Friday

First of MUHARRAM 1433AH

Commenced on the evening of Saturday 26th November 2011

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
		1 27th Nov. 2011	2 28	3 29	4 30	5 1st Dec. 2011
6 2	7 3	8 4	9 5	10 6	11 7	12 8
13 9	14 10	15 11	16 12	17 13	18 14	19 15
20 16	21 17	22 18	23 19	24 20	25 21	26 22
27 23	28 24	29 25	30* 26			

* Subject to the new moon not being seen at the end of the 29th day

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month.
2. To look the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting.

Main Office:
Hizbul Ulama Uk
23 Chaucer Road, Forest Gate,
London E-7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama-Britain
98 Ferham Road,
Rotherham, S. Yorks

Haji Qamre Alam M: 07966348845 | **Molvi Yakub Ahmed Miftahi** M: 07866 464040 | **DarulUloom Bury** O: 01706826106 | **Mufti Mohammad Aslam** O: 01709 563677 / M: 07877561009